یہودیوں کے چند مذہبی احکام

یہود کی کتاب "تلمود" جو دنیا کے سارے یہودیوں کا دینی و دنیاوی دستور ہے، اس کے چند اقتباسات یہ ہیں۔

- یہودی اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام فرشتوں سے زیادہ محبوب ہیں، یہود اللہ تعالیٰ سے وہی عنصری تعلق رکھتے ہیں جو کسی بیٹے کو اپنے باپ سے ہوتا ہے۔
- اگر یہود دنیا میں نہ ہوتے تو آفتاب طلوع نہ ہوتا اور نہ زمین پر کبھی مینہ برستا۔
- اللہ نے تمام انسانوں کے کمائے ہوئے مال و منال پر یہود کو تسلط و تصرف کا اختیار کامل دے دیا ہے۔
- جو یہودی نہیں ہے، اس کا مال، مال متروکہ کا حکم رکھتا ہے۔ یہودیوں کو یہ حق حاصل ہے جس طرح چاہیں، اسے اپنے قبضہ میں لائیں اور جو تصرف چاہیں کریں۔ یہی حکم ان عورتوں کے لیے ہے جو نسلاً یہودیہ نہیں ہیں۔
- اللہ نے اپنی پسندیدہ نسل یہود کے اختیار میں تمام حیوانوں اور انسانوں کو دے دیا ہے اس لیے کہ اسے معلوم ہے کہ یہود کو جانوروں کی دونوں قسموں کی ضرورت ہے۔ ایک تو وہ جانور جو بات چیت نہیں کرتے مثلاً چوپائے، طیور۔ دوسرے وہ جانور جو بات چیت کرتے ہیں۔ اس قسم میں مشرق و مغرب کے تمام وہ لوگ داخل ہیں جو یہودی نسل کے نہیں ہیں۔
- اللہ نے ان سب کو ہمارے اختیار میں اس لیے دیا ہے کہ ہم ان سے جس طرح چاہیں، اپنی خدمت لیں۔
- ہر یہودی کا یہ فرض ہے کہ غیر یہودیوں کے قبضہ میں کسی مال کے جانے کو روکے تاکہ دنیا کے ہر مال کی ملکیت یہود اور صرف یہود کے لیے باقی رہے۔
- کسی یہودی کو اگر فائدہ پہنچ رہا ہے یا کسی غیر یہودی کو نقصان پہنچ سکتا ہو تو جھوٹ بولنا، جھوٹی گواہی دینا اور دھوکہ فریب سے کام لینا نہ صرف جائز ہے بلکہ واجب ہے۔
- کسی غیر یہودی کی سلامتی یا اس کی بہتری کے لیے کوئی تمنا اپنے دل میں ہرگز نہ آنے دو۔
- اگر کوئی آبادی تمہارے (اے یہودیو!) قبضہ میں آجائے تو وہاں کے تمام لوگوں کو قتل کر دو، تم کو اس کی قطعاً اجازت نہیں ہے کہ اپنے پاس کوئی قیدی رکھو۔ عورت، مرد، بوڑھے، بچے سب قتل کر دیے جائیں۔
- جس سرزمین پر یہودیوں کا قبضہ نہیں ہے، وہ نجس و ناپاک ہے اس لیے کہ پاک و طاہر صرف یہودی ہوتے ہیں اور وہ سرزمین پاک ہوتی ہے جس پر یہودیوں کا قبضہ ہو۔

ویسے تو کتاب "تلمود" کے مکمل سات حصے اس قسم کی عجیب و غریب ہدایات سے بھرے ہوئے ہیں اور عملاً وہ اس کے پابند بھی ہیں لیکن صرف یہ دس اقتباسات ہی اس بات کے لیے کافی ہیں کہ امریکہ کے مشہور و معروف صنعت کار ہنری فورڈ نے جب مسیحی اقوام کے ہاتھوں یہودیوں کی تکالیف کا ذکر کرتے ہوئے یہ لکھا تھا کہ "یہودیوں کے مصائب اور ان پر آنے والی آفتیں انسانیت کے خلاف ان کے جرائم اور آدمیت کے خلاف ان کی چیرہ دستیوں کے انکشاف کا لازمی و طبعی نتیجہ تھیں" تو ہنری فورڈ نے کوئی غلط بیانی نہیں کی تھی۔ (بحوالہ مقالات ہاشمی از مولانا عبد القدوس ہاشمی، ص ۱۸۶)